

سی ایس آئی آر کی پلا ٹینم جو بلی تقریبات کے اختتام کے موقع پر صدر جم۔ وری۔ کا خطاب

Posted On: 26 SEP 2017 7:52PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 26 ستمبر۔ کو نسل آف سا ئنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (سی ایس آئی آر) کے 76 ویں یوم تا سیس اور ہندوستان کے اعلیٰ سائنس اور ٹیکنالوجی کے ادارے کی پلا ٹینم جلی تقریبات کے موقع پر منعقدہ اختتامی تقریب میں شرکت کرتے ہوئے مجھے بے حد خوشی ہو رہی ہے۔ آپ تمام حضرات کو خصوصاً سی ایس آئی آر کے سائنسدانوں اور آج کے ایوارڈ یافتگان کو میری دلی مبارکباد۔ آپ کی کڑی محنت کے لئے آپ کا شکریہ۔ ملک کو آپ پر فخر ہے۔

میں نے ابھی بھی ایک نمائش کا معا ئنہ کیا ہے جہاں سی ایس آئی آر کے محققین اور ماہرین ٹیکنالوجی کی حصولیابیاں سب سے نمایاں ہیں۔ یہ کافی پر اثر ہیں۔ سی ایس آئی آر ہمارے شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے علاوہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے مخصوص استعمال سے تجارت و صنعت کے شعبے کی مدد کرنے میں بھی نمایاں رہی ہے۔ آپ کے ذریعہ دوسری چیزوں کے علاوہ خوراک و زراعت، جینرک ادویہ، چمڑے، کیمیکلز اور پیٹرو کیمیکلز نیز با یو فا رما سیوٹیکلز کے تعلق سے متعدد ٹیکنالوجیاں تیار کی ہیں جنہیں مارکٹ میں اپنا یا گیا ہے۔

یہ کہا جاتا ہے کہ سی ایس آئی آر کا عملہ ہندوستان کی افرادی قوت میں صرف 3 سے 4 فیصد تک ہی ہے لیکن ہندوستان کی سائنسی پیداوار میں اس کا حصہ تقریباً 10 فیصد تک ہے۔ یہ کافی قابل اعتماد ہے اور نمائش میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ سی ایس آئی آر ملک کی تعمیر کے عمل میں کس طرح اہم ہے۔ جب ایک سائنسدان پوری لگن اور سنجیدگی کے ساتھ نیز سماج کے وسیع پیمانہ پر مدد کے خواب کے ساتھ کڑی محنت کرتا ہے تو وہ ملک کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے یا کرتی ہے۔

آزادی کے ابتدائی دنوں سے ہی سماج کی ترقی کے اہداف کے حصول کے لئے سائنس اور ٹیکنالوجی کی تیاری اور استعمال کے تعلق سے ہمارے ملک کا موقف بالکل واضح رہا ہے۔ یہ ہندوستان کے مالامال روایتی علم اور املاک دونوں کی دولت۔ جس کا سی ایس آئی آر نگران ہے، اس کے دروازے جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کے لئے کھلے ہوئے ہیں۔ یہ جدید سائنسی تحقیق اور دریافت سے خائف نہیں ہے بلکہ جہاں کہیں بھی ممکن ہو تا ہے، عام شہریوں کی مدد کے لئے وہ اس کا استعمال کرتی ہے۔

یہ توقع ہمیشہ رہی ہے کہ 2022ء تک، جب ہم ملک کی آزادی کے 75 سال مکمل کریں گے، نیا ہندوستان بنا نے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ اسٹارٹ اپ انڈیا، میک ان انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا، سوچہ بھارت، نامی گنگے اور اسمارٹ سٹی مشن جیسے ہمارے اولو العزم قومی پروگرام۔ ہمارے سائنسدانوں اور ہمارے ماہرین ٹیکنالوجی خصوصاً سی ایس آئی آر کے تعاون کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتے۔ سائنسی تحقیق کی صحیح جانچ اس کی سماجی شعبوں کی دوریاں ختم کرنے میں مضمحل ہے۔ خواہ یہ شعبے صحت اور صحت افزا ماحول، صفائی ستھرائی، تعلیم یا زراعت سے ہوں یہ ہمیں انسانی زندگی میں درمیانی آمدنی والا ملک بنا تے ہیں۔

ان تمام شعبوں میں سماجی شمولیت کی ضرورت ہے، کم لاگت والی سائنس اور ٹیکنالوجی کے استعمال اور اس کے پروڈکٹ کی تیاری آج بھی قومی ترجیحات میں شامل ہے۔ ایک بار جب یہ ترجیحات پوری ہو جاتی ہیں تو وہ دوسرے ترقی پذیر ممالک کے لئے ایک ماڈل بن سکتی ہیں۔ یہ ہمارے لئے ہمیشہ اہم رہا ہے اور آگے بھی اس نشا نے کے حصول کے لئے اسے اہمیت دی جاتی رہے گی۔ ہندوستان کے لئے سائنس اور ٹیکنالوجی، ترقی کے لئے ایک اہم عنصر ہے۔

اس تناظر میں مجھے وسیع پیمانہ پر سماجی فائدے کی سیس آئی آر کی 2 ٹیکنالوجیوں کے بارے میں بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے جنہیں آج قوم کے نام منسوب کیا جا رہا ہے۔ ان میں سے پہلا، ہاتھوں سے دودھ کی جانچ کرنے والا آلہ ہے جس سے آسانی سے دودھ میں ملاوٹ کا پتہ لگا یا جاسکے گا۔ دوسری، واٹر لیس کروم ٹیننگ ٹیکنالوجی ہے جس میں چمڑے کی کمانی سے قبل اور بعد کے عمل میں پانی کا استعمال ختم ہوگا اور اسے چمڑے کی کمانی کے دوران بچے ہوئے پانی میں تحلیل ٹھوس مواد میں بھی کمی آئے گی۔ اس سے واضح طور پر ماحولیات پر اثر پڑے گا۔

مجھے یہ بھی بتا یا گیا ہے کہ سی ایس آئی آر کا، نا ہوا باش ڈائی جیسٹر (اینا روبک ڈائی جیسٹر) نے سوچہ بھارت مشن کو کافی کامیاب بنا یا ہے کیونکہ یہ حیات پر تحلیل ہونے والے کچن کے فضلات کو بائیو گیس اور کھاد میں تبدیل کر دیتا ہے جسے گھر کے باغ میں استعمال کیا جا سکتا ہے - ہر ایک اینا روبک ڈائی جیسٹر کی یو مہ 3 کلو گرام فضلات کو تبدیل کرنے اور 400 لیٹر بائیو گیس کی پیداوار کی صلاحیت ہوتی ہے جسے صاف ستھرے ایندھن کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے -

مجھے بتا یا گیا ہے کہ سی ایس آئی آر کی دوسری قابل ذکر تخلیق ”دوہ نین“ جو کم بصیرت رکھنے والے افراد کو پڑھنے کے قابل بنانے والا آلہ ہے - ایسی تحقیق اور جدت ترازی ہمارے عوام کے محروم اور دبے کچے طبقات کے مسائل کا آسان اور دوستانہ حل فراہم کرتی ہے - یہ سب سائنس و ٹیکنالوجی کو با معنی بنا تے ہیں - میں یہ کہوں گا کہ پائیدار ترقی کے اہداف حاصل کرنے کے لئے ہندوستان کے تعلق سے یہ ٹیکنالوجی جا دوئی اثر رکھتی ہیں -

میں یہ بھی کہوں گا کہ ہماری کوئی بھی ترقی جنسی مساوات کے بغیر با معنی نہیں ہوگی - ہماری بیٹیوں اور لڑکیوں کو یکساں مواقع فراہم کرانے بغیر ترقی با معنی نہیں ہوگی - گذشتہ 7 دہائیوں کے دوران سی ایس آئی آر نے ایک ادارے کے طور پر اور ہندوستان نے سماج کے طور پر کافی ترقی کی ہے - پھر بھی ہمارے ملک میں سائنس کے میدان میں خواتین کی شراکت بہت کم ہے - ہندوستان میں ہر 10 سائنسی محققین میں خواتین کی تعداد 2 سے بھی کم ہے - ہر سال جو لڑکے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں آتے ہیں ان میں خواتین صرف 10 فیصد ہوتی ہیں -

یہ اعداد و شمار قابل قبول نہیں ہیں - ہمیں سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبے میں طالبات اور خواتین کی شراکت کو بڑھانے کے لئے اقدامات کو تیز کرنا ہوگا - اگر اس نا برا بری کو دور نہیں کیا جاتا ہے تو ہماری سائنسی حصولیاں بیان ہمیشہ ہی کم اور مطلوبہ سطح سے کم رہیں گی -

دوستو!

ٹیکنالوجی نے انسانی سماج کو نئے عہد میں پہنچا دیا ہے - چمکتی تکنیکی مصنوعات بہت کم وقت میں ہماری زندگی کو تبدیل کر رہی ہیں - چوتھا صنعتی انقلاب ہماری دنیا کو اس طرح سے تبدیل کرنے والا ہے جس کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے - ہم مصنوعی دانشوری اور روبوٹکس، تھری ڈی مینو فیکچر اور ضرورت کے مطابق تیار حیات اور ادویات پیداوار، یہاں تک کہ بغیر ڈرائیور والی کاروں کے دور میں داخل ہو رہے ہیں - ہماری آنکھوں کے سامنے انسان اور مشینوں کے درمیان رشتے قائم ہو رہے ہیں -

ان سب باتوں کے درمیان ہم نئی ٹیکنالوجی اور نئے ایجا دات سے پر جوش نہیں ہو سکتے کیونکہ نئی ٹیکنالوجیاں، بنیادی سائنسی تحقیق سے ہماری توجہ نہیں ہٹا سکتی - بنیادی طور پر ان کی اہمیت برقرار رہے گی -

ان دونوں شعبوں میں یعنی ہمارے ملک کی ترقی میں اور نئی ٹیکنالوجی کو اپنانے کے علاوہ بنیادی سائنسی تحقیق کو مستحکم کرنے میں - ہم سب سی ایس آئی آر کی طرف رہنمائی کے لئے دیکھتے ہیں - سی ایس آئی آر کو نئی ٹیکنالوجیاں تیار کرنے کے علاوہ ہماری ترقیاتی توقعات سے متعلق بنیادی تحقیق اور ہمارے غریب اور انتہائی محروم شہریوں کی خوشحالی کے لئے اپنا کام جاری رکھنا ہوگا - میں چاہتا ہوں کہ یہ مالی مال قومی ادارہ اپنی صدی منانے کے لئے فخر کے ساتھ اپنا سفر جاری رکھے -

شکریہ

جے ہند

م ن - ش س - م ح

UNO 4793

